تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
INTER NATIONAL
Email-azanesaher@gmail.com
ایڈیٹر انیس شاہ
قیمت: 10 روپے
PH: 081-2868460 Fax:081-2868461
جلد نمبر 15 | بدھ 26 اگست 2026ء 12 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 87

ڈپٹی کمشنر بلوچستان میر برڈ اتھارٹی بلوچستان، ریونیو اتھارٹی کے منتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

وفاقی منصوبوں کی رفتار تیز کر کاٹیں دو اور بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، میر سلیم کھوسہ

محکمہ مواصلات وتعمیرات کی جانب سے ان منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ کی زیر صدارت صوبے میں جاری وفاقی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا

اجلاس میں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان بلیدی، ایگزیکٹو انجینئر پل ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ساجد بلوچ، مختلف منصوبوں کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور فیلڈ سطح کے افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں منصوبوں کی تکمیل کے لیے درپیش رکاوٹوں، فنڈز کی دستیابی اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے ادارہ جاتی رابطہ کاری پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

اجلاس کے دوران چیف انجینئر نیشنل ہائیوے ڈاکٹر ساجد بلوچ نے بتایا کہ جاری وفاقی منصوبوں کی تکمیل کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

اجلاس کے دوران چیف انجینئر نیشنل ہائیوے ڈاکٹر ساجد بلوچ، ایگزیکٹو انجینئر پل ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ساجد بلوچ، مختلف منصوبوں کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور فیلڈ سطح کے افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں منصوبوں کی تکمیل کے لیے درپیش رکاوٹوں، فنڈز کی دستیابی اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

مظہر وا ٹرنر کیمپ، ریلوے کالونی، شیخ ملتہ سٹیڈیم اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات سلیم خان نے کہا کہ صوبے میں جاری وفاقی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں جن کی تکمیل سے صوبے کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی اور ترقی کے عمل میں تیزی آئے گی۔

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ کیجئے

سرکاری ملازمتیں کسی فرد یا خاندان کی جاگیر نہیں، اہل نوجوانوں کا حق ہے، شہلا رند

میرٹ پر ہونے والی بھرتیاں اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کا سیاسی اداروں پر اعتماد بھی بحال کریں گی، معاون وزیر اعلیٰ

اہل نوجوانوں کو ملازمت دینا ہماری ترجیح ہے، ریجنل انتخابی کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ژوب شیر شاہ کھوسو، ڈپٹی کمشنر ایمنگل عثمان مینگل، ڈپٹی کمشنر ژوب ڈاکٹر عبدالرحمان بلیدی، ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر دکی ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر کوہلو ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر سبی ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر بارکھان ڈاکٹر عبدالرحمان، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹ

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA

ادارتی صفحہ

روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

Email: Azanesaher@gmail.com

نیوز ایڈیٹر بی بی رضیہ

پبلشر یعقوب شاہ نے ایڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

نوجوان نسل کو بہتر مستقبل دینے کیلئے تیار کیا جائے

بلوچستان اسمبلی کے رکن شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے نوجوان ہمارا اصل سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم، روزگار اور کھیلوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت اور عوامی نمائندوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے' بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی اداروں اور بنیادی ڈھانچے کی کمی سب سے بڑا چیلنج ہے وہ اسمبلی کے فورم پر مسلسل آواز بلند کر رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر مند بنانے کے لیے فنی تربیتی مراکز قائم کیے جاسکیں۔ بے روزگاری نوجوانوں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ ہے، اور اس کا حل یہی ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں، جن سے نہ صرف مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا بلکہ معیشت بھی بہتر ہوگی۔ کھیلوں کے فروغ سے نوجوانوں میں مثبت سرگرمیاں پروان چڑھتی ہیں، اسی لیے وہ اپنے حلقے میں کھیلوں کے میدانوں اور اسپورٹس کمپلیکس کے قیام کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔عوام سے اپیل ہے کہ تعلیم کو اپنی ترجیح بنائیں اور نوجوان نسل کو بہتر مستقبل کے لیے تیار کریں' اگر آج ہم نے تعلیم اور روزگار پر سرمایہ کاری کی تو آنے والا بلوچستان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ ہوگا۔

صاف چمن، بہتر زندگی: وزیر اعلیٰ بلوچستان کا بروقت اقدام

تحریر: فاطمہ خان

کسی بھی شہر کی خوبصورتی کا اصل معیار صرف اس کی عمارتیں، سڑکیں اور بازار نہیں بلکہ اس کا صاف ستھرا اور صحت مند ماحول بھی ہوتا ہے۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے اور صفائی ستھرائی ان سہولیات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی تناظر میں چمن میں صفائی کی ناقص صورتحال پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوٹس لینا ایک اہم اور بروقت اقدام ہے، جس کے نتیجے میں شہر میں صفائی کی خصوصی مہم شروع کی گئی۔ چمن بلوچستان کا ایک اہم شہر ہے جو اپنی جغرافیائی، تجارتی اور سماجی اہمیت کے باعث ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ شہر کے مصروف بازار، رہائشی علاقے، مرکزی شاہراہیں اور روزمرہ کی تجارتی سرگرمیاں سوئپر بلدیاتی نظام اور بہتر صفائی کی متقاضی ہیں۔ ایسے شہر میں گندگی اور کچرے کا طویل عرصے تک موجود رہنا نہ صرف شہر کے حسن کو متاثر کرتا ہے بلکہ شہریوں کی صحت اور روزمرہ زندگی پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صفائی کی صورتحال کا نوٹس اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس اقدام نے ایک بنیادی شہری مسئلے کو حکومتی ترجیحات میں شامل کیا۔ اچھی طرز حکمرانی کا بنیادی تقاضا یہی ہے کہ حکومت صرف بڑے منصوبوں اور پالیسی معاملات پر توجہ نہ دے بلکہ ان مسائل کا بھی فوری ازالہ کرے جن کا براہ راست تعلق عام شہری کی روزمرہ زندگی سے ہو۔ صفائی محض شہر کی ظاہری خوبصورتی کا معاملہ نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق صحت عامہ سے ہے۔ سڑکوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر کچرے کے ڈھیر نہ صرف بدبو اور آلودگی کا باعث بنتے ہیں بلکہ مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھاتے ہیں۔ چمن میں شروع کی جانے والی صفائی مہم کو اسی لیے مستقل اور مؤثر بلدیاتی نظام کی بنیاد کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ کچرا اٹھانا اور سڑکیں صاف کرنا فوری ضرورت ہے، تاہم دیرپا نتائج کے لیے باقاعدہ صفائی، کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے، گٹروں اور نالیوں کی باقاعدہ صفائی اور ذمہ دار اداروں کی مؤثر کارکردگی بھی ضروری ہے۔ یہاں مقامی حکومت اور متعلقہ بلدیاتی اداروں کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ شہریوں کو محض تماشائی بنا کر رکھنے سے کام نہیں چلے گا۔ شہریوں کا حکومت سے سب سے براہ راست رابطہ اکثر بنیادی شہری سہولیات کے ذریعے ہوتا ہے۔ صاف سڑکیں، مناسب نکاسی آب، بروقت کچرا اٹھانے کا نظام اور صاف عوامی مقامات حکومت کی کارکردگی کا وہ پہلو ہیں جنہیں شہری روزانہ کی بنیاد پر محسوس کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا نوٹس اس بات کا واضح پیغام ہے کہ بنیادی شہری سہولیات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صفائی کے نظام کو بہتر بنائے، متعلقہ اداروں کو وسائل فراہم کرے اور کارکردگی کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائے تاکہ صفائی مہم کے مثبت اثرات مستقل بنیادوں پر برقرار رہیں۔ تاہم کسی بھی شہر کو مستقل طور پر صاف رکھنے کے لیے صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں ہوتے۔ شہریوں کا تعاون بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ گھروں، دکانوں اور کاروباری مراکز کا کچرا مقررہ مقامات پر ڈالنا، سڑکوں اور گلیوں میں کچرا پھینکنے سے گریز کرنا اور صفائی کے عملے کے ساتھ تعاون کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ چمن کے تاجر بھی اس حوالے سے اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ بازاروں اور تجارتی مراکز میں صفائی نہ صرف ماحول کو بہتر بناتی ہے بلکہ خریداروں اور کاروباری افراد کے لیے بھی ایک بہتر ماحول پیدا کرتی ہے۔ ایک صاف شہر نہ صرف رہنے کے لیے بہتر ہوتا ہے بلکہ تجارت اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بھی زیادہ سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔ اس مہم کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ پہلے مرحلے میں کتنی سڑکیں صاف کی گئیں یا کتنا کچرا اٹھایا گیا۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب صفائی چند روزہ مہم کے بجائے معمول کا مستقل حصہ بن جائے اور چمن کے شہری آنے والے مہینوں میں بھی اپنے شہر کو صاف ستھرا دیکھیں۔ اس مقصد کے لیے باقاعدہ مانیٹرنگ، ذمہ داریوں کا واضح تعین، صفائی کے عملے کی مؤثر تعیناتی، مناسب وسائل اور شہری شکایات کے فوری ازالے کا نظام ضروری ہے۔ اگر صفائی مہم کے بعد بھی یہی تسلسل برقرار رکھا جائے تو چمن میں شہری سہولیات کے معیار میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے چمن کی صفائی کی صورتحال کا نوٹس لینا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کو اہمیت دے رہی ہے۔ تاہم اس اقدام کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب فوری کارروائی کو مستقل نظام میں تبدیل کیا جائے۔ صاف چمن صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت صفائی کا نظام فراہم کرسکتی ہے، اداروں اس پر عمل درآمد کرسکتے ہیں، لیکن اس نظام کو کامیاب بنانے کے لیے شہریوں کا تعاون ناگزیر ہے۔ بالآخر کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا اصل مقصد عوام کی زندگی آسان بنانا ہے۔ چمن میں صفائی مہم اسی سوچ کا عملی اظہار بن سکتی ہے۔ اگر حکومتی اقدامات، ادارہ جاتی ذمہ داری اور شہری تعاون ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو ایک صاف، صحت مند اور باوقار چمن محض ایک خواہش نہیں بلکہ ایک مستقل حقیقت بن سکتا ہے۔

اذان سحر 1

سے منصوبوں کی تو فیصلہ نیلز، روشنا پتا ہے جانب سے پیش کردہ پیشکشوں کے حوالے سے تحفظات ہیں، عاصل کیں انہوں نے اظہار کیا کہ کوئٹہ کا ہر مرتبہ مقررہ کنٹرولی پالیسی مرحوم قوانین، خواندہ ضوابط اور متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق عمل کیا جائیگا انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے نیلز کے ٹینڈر کیلئے میں شفافیت بہترین اور فیر جانبدارانہ کو مرحلہ پیش بتایا ہے اور کسی بھی ایسے اقدام کی گنجائش نہ چھوڑی جائے جس سے نیلز پر اسی کی شفافیت متاثر ہو انہوں نے کہا کہ آخر ہم لیبر اور دیوتا پتا ہے کی عمل جاگ پڑتا ہے بھی ہی قواعد کے مطابق حدود اور اہل کنٹیکٹر کا عمل ہوتا ہے دیوا نے اپنی گفتگو میں ہدایت کی کہ شفاف اور منصفانہ کامیاب اور ہا ہے اس کے تھے کامیاب اور ہا ہے اس کے تھے کے بعد ورک آرڈر جاری کیا جائے ہاکر تو قیاتی منصوبوں پر پابند تھے کے مطابق عمل شروع کیا جائے اور عوام کو ان منصوبوں کے فوائد سے آگاہ کیا جائے انہوں نے حوالے سے کہا کہ صرف نیلز کے عمل کے دوران بھی معیار رفتار اور مقررہ شفاف بلا تعلق تمیز بھی منصوبوں پر عمل کا عمل کے دوران بھی معیار رفتار اور مقررہ ایجاد شفاف بھی منصوبوں پر پابند تھے کے مطابق عمل مقصد کا مقصد ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ تعلق کے اظہار کیا کہ کوئٹہ کے اظہار کیا کہ کوئٹہ کے اظہار کیا کہ کوئٹہ

آذان سحر 20

تحقیق معروضہ ہمارے ملک کی عام سی بات ہے کہ طلبہ کے سوالی جواب کے بیشتر میں پھر یہ ہوتے ہیں کہ جو کچھ کورس کے دوران پڑھایا جاتا ہے اور امتحان میں جو سوال پوچھے جاتے ہیں ان میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے اور یہ کیا وجہ ہے کہ اس معروضہ کے متعلق طلبہ کا کہنا ہے کہ ہم کو جو کچھ سکھایا جاتا ہے اس کا امتحان میں کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے اس کے متعلق ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ طلبہ

جام مقام تا در چیک ہسپتال جب ایمرجنسی کاری کی منظوری 55 کروڑ روپے کے فنڈز مختص

جب چیک ہسپتال میں ادویات کی ڈھیر تھی بنانے کیلئے نگی ہنڈیاں پر اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) ہیلتھ کیئر کمیشن بلوچستان کی جانب سے ہنگامی طور پر جاری کردہ ہدایات کے تناظر میں صوبائی وزیر صحت جہانزیب جمالدینی نے ہفتے کو جام کمالہ کے چیک ہسپتال کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر عبدالرحمان کاکڑ، ایم ایس ڈاکٹر ناصر بلوچ، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ ڈاکٹر ایوب اچکزئی اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ وزیر صحت نے چیک ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ایمرجنسی وارڈ، آپریشن تھیٹر، لیبارٹری اور ادویات کے ذخیرے کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر عبدالرحمان کاکڑ نے میڈیا کو بتایا کہ ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایات پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ادویات کی دستیابی، ایمرجنسی وارڈ کی کارکردگی اور مریضوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ایمرجنسی وارڈ میں مریضوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ادویات کی دستیابی کے حوالے سے ہدایات جاری کی گئی ہیں